مرفا الامل

فلسطین میں ایک چھوٹی سی بستی تھی۔ جو پہاڑ کی دامن میں اباد تھی۔ بستی کی کنارے ایک عظیم زیتون کی درخت کھڑا تھا۔ یہ اس گاوں کا دل کا طرح تھا۔ اسی کی درخت کے سائے تلے بچے کھیلتے، بزرگ قصے سناتے اور مسافر آرام کرتے تھے۔ اس کے پاس ہی یوسف کا گھر تھا۔ جہاں وہ اپنی ماں، باپ اور چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ گھر کا سامنے تھا زیتون کی درخت تھا۔ جو اس کا دادا نے لگایا۔ اور وہی ان کو رزق کا ذریعہ تھا۔

ایک صبح، جب مریم پانی بھر رہی تھی۔ تو باپ نے ماں سے کہا: "اگر یہ زیتون کی درخت نہ ہوتے تو ہم اپنی بچوں کا پیٹ کیسے بھرتے؟" ماں مسکرائی اور بولے: "سچ کہتے ہو..... یہ اس زیتون میں اس کے تیل میں اور اس کے

سائے میں ہمارے زندگی کی داستان۔ یہ درخت صرف درخت نہیں
یہ سائے میں ہماری زندگی کی داستان ہیں ہے
ہمارے نصیب کا جڑیں ہیں۔ جو ہمیں اس سرزمین
زمین سے جوڑی رکھتی ہیں۔

بچی بھلی: "جب میں بڑی ہوگی،
زیتون کے بارے میں سب کو بتاؤں گی۔" باپ
نے جواب دیا کہا: "ہاں بیٹی، قلم بہت طاقتور ہے اور
علم ہے ہماری اصل طاقت ہے۔"

شام کو گاؤں کا ماحول بدل
گیا۔ ٹینکوں کے اوازوں اور فوجی قدموں کے
چاپ سنائی دی۔ بچے ڈر کر گھر کو
کونے میں چھپ گئے۔ انہیں خوف کی عادت ہو
چکی تھی۔ انہوں نے کبھی سکون کا رات نہیں
دیکھی تھی۔

فوجی یوسف کا گھر آئے اور درخت
کاٹنے لگلیا۔ باپ دو پڑا اور چلایا: "یہ
میرا تو درخت ہے! میرا والد نے لگیا تھا
تھا--- یہ میرا بچوں کو رزق ہے!" تیز آروں
آریوں کا اواز میں درخت ایک ایک کر کو گِرتا گیا
گئی۔

یوسف نے کہا: " امی ... میں یہ پتھر ان پر
پر پھینکوں گا۔" ماں نے ان اسے سینے لگایا اور
کہا: " ~~یہ~~ یہ پتھر چھوٹی ہے مگر ان پر جو ~~امس~~
امید ہے وہ بڑا ہے۔"
~~اس رات اس پرا گاؤں غمگین تھا~~
اس رات پرا گاؤں غمگین تھا۔ گھر اور
درخت تباہ گئے۔ اور امیدیں ٹوٹ ~~گئے~~ گئیں۔
ماں نے بچوں کو جمع کیا اور ~~پو~~ ~~پوچھا~~:"
پوچھا: " ہمارے چیت کہاں ہے؟" ماں دکھ
ہو گئی بھی اور بولی: " اے خدا میں کیا کروں!
میرا گھر اجڑ گیا، میرا دیش اجڑ گیا..."
باپ نے مٹھی میں مٹی لی اور کہا: " یہ
مٹی ہے ہماری گھر ہے۔ ہم زیتون کی طرح
پھر اگیں گے۔ کیونکہ زیتون کبھی نہیں
مرتا۔"

بچے کہا: " ہم درخت لگلیں گے۔" باپ
~~مسکرا~~ مسکرا اور کہا: " یہ ہماری زمین ہے۔
یہ زمین کوئی نے ~~نہیں~~ ختم کر نہیں کر
سکتا۔ اس زمین ہمارے اور ہمارے نسلوں
کا کے رہے گے۔"

سب کو مل کر نعرہ لگایا: "فلسطین
کوئی نے نہیں تباہ کر سکتا۔ یہ ہمارے زمین
ہے، ہم زیتون کی طرح دوبارہ اگا گا"۔
یوسف آسمان میں دیکھتی اور کہا:
"وہ گھر گھر اور درخت ~~تباہ~~ اجرط کر سکتا
لیکن ہماری دل میں ~~امس~~ امید کی پیناہ ہے
جو کبھی نہیں تباہ کر سکتا۔ ہم یہاں
زیتون کی ~~جڑ~~ طاقت جڑیں کی طرح
رہا رہا گا۔

~~ہے وہ زمین کا خدا زمین فلسطین~~

×————×